(۴) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔ علم وادب، تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم المعروف دیر بابا دامت برکاتہم

آپ حضرت مولانا قاضی محمد یوسفؒ کے ہاں تقریباً دیر کے علاقہ ادین زئی اوچ شرقی میں ۱۹۳۰ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے لئے آپ ہندوستان کے مشہور دینی مدرسہ مظاہر العلوم یوپی گئے۔ شرح تک کتابیں وہیں پڑھیں۔ تقسیم ہند کے بعد واپس نہ جاسکے اور دیگر کتابیں مولانا نقیب احمدؒ سے پڑھیں۔ مولانا نقیب احمدؒ وہی شخصیت ہیں جن کے حواشی درس نظامی کی اکثر کتب پر موجود ہیں۔ بعد ازاں دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا اور ۱۹۵۷ء میں سند فراغت حاصل کی۔ دارالعلوم حقانیہ کے عظیم الشان جلسے میں آپ کی دستار بندی شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ اور سرحد کے شاہ ولی اللہ مولانا نصیرالدین غورغشتویؒ کے دست مبارک سے ہوئی۔

فراغت کے بعد گوجرانوالہ کے مشہور مدرسہ انوار العلوم سے درس وتدریس کا آغاز کیا۔ پھر گاؤں میں درس دینا شروع کیا۔ بعد ازاں محدثِ کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ؒ کے حکم پر فوج میں امامت کے فرائض انجام دینے لگے۔ اس دوران بھی آپ نے درس وتدریس کا سلسلہ قائم رکھا۔ ۲۲ رشوال ۱۳۹۰ھ کو دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور تاحال حدیث کی کتابیں پڑھا رہے ہیں۔

حضرت شیخ مدظلہ نے بذات خود اگرچہ کوئی تصنیف یا تالیف نہیں کی مگر آپ نے درس کے دوران جو بھی کتاب پڑھائی طلباء نے اس کی تقریر کو ضبط تحریر کیا۔ اور فوٹوسٹیٹس کی شکل میں طلباء استفادہ کرتے رہے ہیں۔ ان میں سے ایک آپ کے تفسیری نکات ہیں جو آپ نے طلباء کو شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ کے اسلوب پر پڑھائے ہیں۔

(۲) تقریر کافیہ: حضرت دیر باباجی کی دیگر کتابوں کی طرح کافیہ کا درس کافی مشہور تھا۔ دور دراز سے